© rasailojaraid.com

ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم مرحوم

انسان کی تلاش

کہاں ہے وہ انسانِ خجستہ سرشت
کہ ہو جس کے سینے کے اندر بہشت

ہر اک حال میں جس کی سیدھی ہو چال
ہو علم و ہنر بے غرورِ کمال

سبھی لذتیں جس کی ہوں بے گناہ
نہ ہو جو مسرت میں گم کردہ راہ

بہادر رہو آزاد و بے باک ہو
دل اس کا غم و حزن سے پاک ہو

نہ کھائے غلط آرزو سے فریب
نہ ہو کھوٹے سکوں سے پُر اس کی جیب

نہ نقصان جس کو فسردہ کرے
نہ اندوہ و غم جس کو مُردہ کرے

کیا ہو جسے علم نے ہوش مند
صدا ہوں خیالات جس کے بلند

تونگر قناعت کی دولت سے ہو
غنی اپنے رنگِ طبیعت سے ہو

چلے راہ جو حق کی تنویر سے
جو راضی رہے اپنی تقدیر سے

جو ہو لذت اندوز توحید سے
گریزاں ہو کورانہ تقلید سے

امیروں کے آگے جو جھکتا نہ ہو
جو سچ بات کہنے سے رُکتا نہ ہو

اگر ایسا انسانِ کامل ملے
تو انسانیت کو بھی منزل ملے

© rasailojaraid.com